

THE UNIVERSITY OF CHICAGO PRESS



कुल पृष्ठ संख्या-24 (कवर पेज सहित)

क्रम संख्या

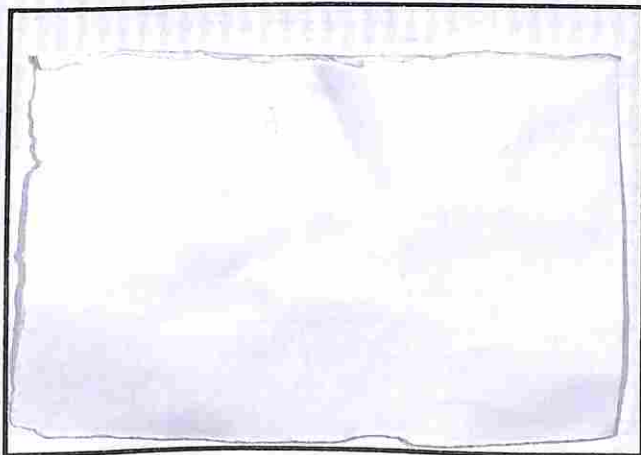
2475421



माध्यमिक शिक्षा बोर्ड, राजस्थान, अजमेर

माध्यमिक परीक्षा

(परीक्षार्थी द्वारा स्वयं भरा जाना चाहिये)



नोट :- परीक्षार्थी उपरोक्त के अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका के अन्य किसी भी भाग में अपना नामांक नहीं लिखें।

माध्यम - हिन्दी ☒ अंग्रेजी ☐

विषय ऊर्ध्व

परीक्षा का दिन शुक्रवार

दिनांक 4/04/2025

नोट :- परीक्षार्थी के लिए आवश्यक निर्देश इस पृष्ठ के पिछले भाग पर उल्लेखित हैं। जिन्हें सावधानी पूर्वक पढ़ लें व पालना अवश्य करें।

परीक्षक हेतु निर्देश :- (1) परीक्षक को उपरोक्त सारणी अनुसार प्राप्तांक भरना अनिवार्य हैं, अन्यथा नियमानुसार दंडित किया जायेगा।

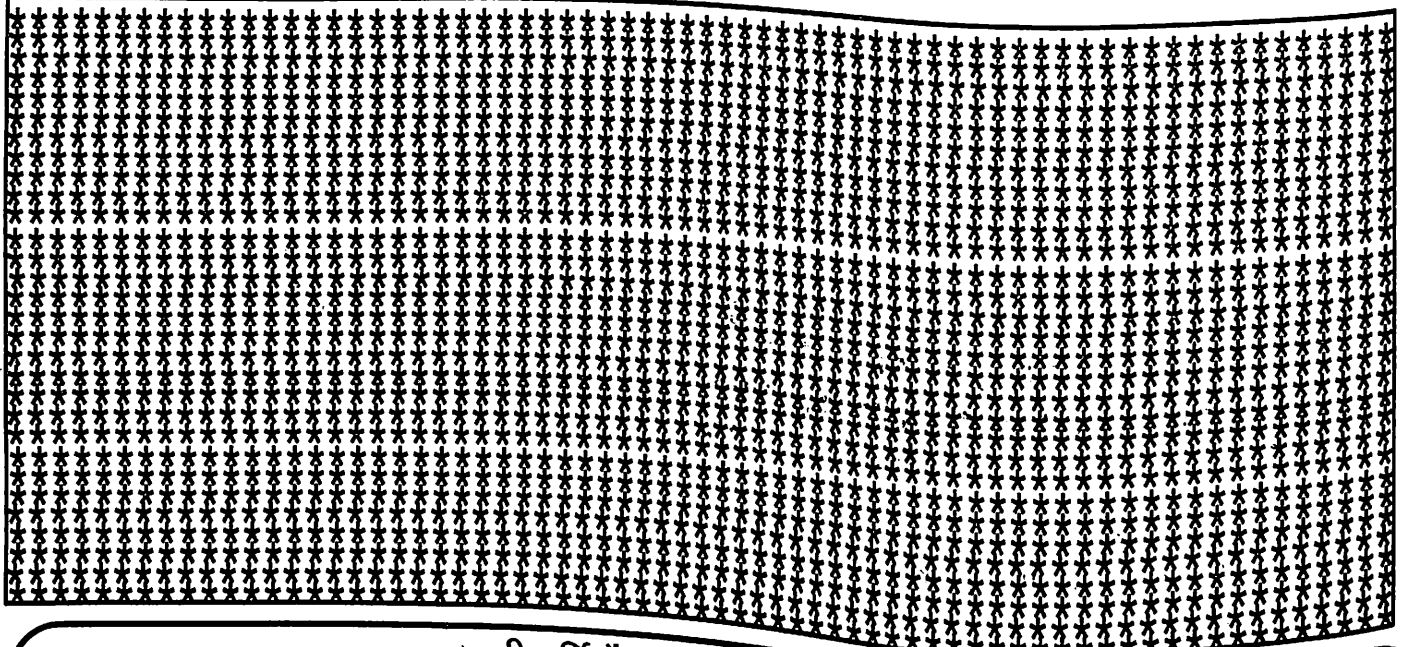
(2) परीक्षक उत्तर पुस्तिका के अन्दर के पृष्ठों के बायीं ओर निर्धारित कॉलम में लाल इंक से अंक प्रदत्त करें।

(3) कुल योग भिन्न में प्राप्त होने पर उसे पूर्णांक में ही परिवर्तित कर अंकित करें (उदाहरणार्थ: 15 1/4 को 16, 17 1/2 को 18, 19 3/4 को 20)

प्रश्नवार प्राप्तांकों की सारणी (परीक्षक के उपयोग हेतु)			
प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक	प्रश्नों की क्रम संख्या	प्राप्तांक
1	18	19	4
2	6	20	4
3	12	21	
4	2	22	
5	2	23	
6	2	24	
7	2	25	
8	2	26	
9	2	27	
10	2	28	
11	2	29	
12	2	30	
13	2	31	
14	3	योग	80
15	3	प्राप्त अंकों का कुल योग (Round off)	
16	3	अंकों में	शब्दों में
17	3	80	अस्सी
18	4		

परीक्षक के हस्ताक्षर 7/7 संकेतांक 62272

प्रमाणित किया जाता है कि इस उत्तर पुस्तिका के निर्माण में 60 जी.एस.एम. ईको मैपलिथो कागज ही उपयोग में लिया गया है। 180/2025



परीक्षार्थियों के लिए आवश्यक निर्देश

1. समस्त प्रश्नों का हल निर्धारित शब्द सीमा में इसी उत्तर पुस्तिका में करना है। विशेष परिस्थिति में अतिरिक्त उत्तर पुस्तिका, उत्तर पुस्तिका भरी हुई होने पर पर्यवेक्षक एवं वीक्षक की अनुशंसा पर ही उपलब्ध कराई जायेगी।
2. प्रश्न-पत्र पर निर्धारित स्थान पर अपना नामांक लिखें।
3. प्रश्न-पत्र हल करने के पश्चात् जिस पृष्ठ पर हल समाप्त होता है, उस पर अन्त में "समाप्त" लिखकर अन्त के सभी रिक्त पृष्ठों को तिरछी लाईन से काटें।
4. निम्न बातों का विशेष ध्यान रखें अन्यथा अनुचित साधनों की रोकथाम अधिनियम के तहत कार्यवाही की जा सकेगी:-
 - (i) उत्तर पुस्तिका के ऊपर/अन्दर तथा प्रश्नोत्तर के किसी भी भाग में चाही गई सूचना के अलावा अपना नामांक, साधनों के प्रयोग के अन्तर्गत कार्यवाही की जावेगी।
 - (ii) उत्तर पुस्तिका के पृष्ठों को फाड़ें नहीं। उत्तर-पुस्तिका के मुख पृष्ठ पर अंकित संख्या के अनुसार पृष्ठ पूरे होने चाहिये। परीक्षार्थी उत्तरपुस्तिका प्राप्त करते ही पृष्ठ संख्या की जांच कर लें यदि पृष्ठ कम/अधिक या क्रम में नहीं हैं तो वीक्षक से तुरन्त बदलवा लें।
 - (iii) परीक्षा केन्द्रों पर पुस्तक, लेख, कागज, केलक्यूलेटर, मोबाईल, पेजर आदि किसी भी प्रकार का इलेक्ट्रॉनिक उपकरण तथा किसी भी प्रकार का हथियार आदि ले जाना निषेध है।
 - (iv) वस्त्र, स्केल, ज्योमेट्री बॉक्स पर कुछ न लिखकर लावें। टेबल के आस-पास कोई अनुचित सामग्री नहीं होनी चाहिये, इसकी जांच कर लें।
 - (v) अपनी उत्तर पुस्तिका/ग्राफ/मानचित्र आदि परीक्षा भवन से बाहर ले जाना दण्डनीय अपराध है, अतः परीक्षा समाप्ति पर उत्तर पुस्तिका वीक्षक को बिना सौंपे परीक्षा कक्ष नहीं छोड़ें।
5. उत्तरों को क्रमानुसार एक ही स्थान पर लिखें। प्रश्न क्रमांक भी सही अंकित करें, अन्यथा दण्ड स्वरूप परीक्षक को उत्तर पुस्तिका के अंतिम पृष्ठों पर करें तथा तिरछी रेखा से काटें।
6. जहाँ तक हो सके प्रश्न के सभी भाग के उत्तर, उत्तर पुस्तिका में एक ही स्थान पर अंकित करें।
7. भाषा विषयों को छोड़कर शेष सभी विषयों के प्रश्न-पत्र हिन्दी-अंग्रेजी दोनों भाषा में मुद्रित हैं। किसी भी प्रकार की त्रुटि/अन्तर/विरोधाभास होने पर हिन्दी भाषा के प्रश्न को ही सही माना जाये।



परीक्षार्थी उत्तर



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-180/2025



7

परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

USER-18072025



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-180/2025



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-18072015



परीक्षक द्वारा प्रदत्त अंक	प्रश्न संख्या
-------------------------------	------------------

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-1802025



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-1802025



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-180/2025

परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंकप्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

BSER-18/02/2025



پریکھک دھار
پردل اؤک

پرسن
سؤرؤیا

پریکھارثی اؤتار

عید الفطر

عید

تعمیر کے غیر بھاری سے بیت ہی خوشی کا
دن ہوتا ہے عید ایک میں ایک بار
ہوتا ہے اس سے میں غیر کے دن سے حد
خوشی پہنچتی ہے۔

نفس مضمون کے عید سے پہلے ہم تشریف لائیں دن
کے روزت رکھتے خدا تعالیٰ
کی عبارت کرتے ہیں اور ہی رہتے روزوں
کے اندر ہر رات چاہتے ہیں اور فرمات
پھر خدا تعالیٰ کی عبارت کرتے ہیں روزوں
کے اندر ہم اپنے گھر کو سجاتے ہیں مسجدوں
میں لائٹ لگاتے ہیں۔

خالصہ کے تشریف روزت رکھتے ہیں کے بعد بھاری
عید آتی ہے عید کے دن ہم فتنے کٹرے
نہیں لستے ہیں عید کے دن ہماری پابج
ہستے ہیں عید کے دن ہماری پابج
عید کی نماز پڑھ کر عید کے دن ہماری
ہستے عید کی مالکیت ہے عید کے دن ہماری
گھر میں مہمان آتے ہیں عید سے ہمیں
گھر میں گھر میں بیویا ہتی ہے عید کے دن ہم میں
ہے عید خوشی ہوتی ہے عید کے دن ہماری
میں جاتے ہیں اور گھر جاتے ہیں
سے گھر جاتے ہیں عید کے دن ہمیں
ہے عید خوشی ہوتی ہے۔

ختم شرا

(4)



پریکھک دھارا
پردت اَنک

پرسن
سُख्या

پریکھاثری اُتتار

موسموں میلوں تہو تہو تہو پارو اور اسانی
زندگی کے مختلف پہلو پر نظمیں لکھی ہیں نظیر
اگر آبادی کے پاس الفاظ کا غیر معیاری ذخیرہ
ہے وہ موقع اور موضوع کے اعتبار سے مناسب
الفاظ استعمال کرتے ہیں۔

لوک نثر، بال و پر، نرم گرم، گرد کاروان، نازک
خیالیاں، نئے نئے شوق، انکی مشہور نظمیں ہیں۔
اسکے علاوہ ہندوستان ہندوستان کی موسموں
میلو چلوں سہیتوں کی نظمیں بھی اپنی الگ
بیچان رکھتی ہیں وہ اردو کے معروف شاعر ہیں۔

درخواست

مخبریت

جواب

مخبریت

پرنسپل صاحب
گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول

بابت: ٹی۔ سی (TC) حاصل کرنے کے لیے درخواست
جواب عالی!

خدمت آج میں گزارش ہے کہ
میں ایک اسکول کی درجہ ۱۰ کی طالبہ ہو
میں میرے باپ کا تعلق جسے پور سے کوٹ
ہو گیا ہے ہم سب ایک ساتھ کوٹ جا رہے
ہے اس لیے اور وہی رہائی کر رہے ہیں اس
لے آپ سے گزارش ہے کہ آپ ٹی۔ سی
(TC) دینے کی ہدایت کریں
آپ کی عین نوازش ہو گی

آپ کی فرمائش دار
طالبہ
عائشہ

مؤرخہ
۶/۴/۲۰۲۵



پریکٹکس کے
پرکھنے کے

پریکٹکس کے

3

کرنا جانتے اسکے سوا میں کچھ نہیں جانتا۔

جواب

نظم حمد کا خلاصہ ہے نظم حمد شاعر اسٹوڈنٹ
میرٹھ ہے اسٹوڈنٹ میرٹھ
نظم حمد کے پس منظر شاعر ہے اس نظم
میرٹھ کو خدا کی حمد بیان کرنا بتایا ہے
میرٹھ صبح شام خدا کی تسبیح کرتی رہتی ہے
خدا کے مہربانی خدا کی مائی بیان کرنا ہے
میرٹھ خدا کی مائی چھپا کر بیان کرتی ہے
میرٹھ خدا کی تسبیح صبح و شام اپنی سرپرستہ سے
میرٹھ میں کرتی رہتی ہے دنیا میں ایسی کوئی
بھی چیز نہیں ہے جو خدا کی تسبیح بیان کرے
کرتی خدا نے کس طرح زمین کو فرش
اور آسمان کو چھت بنایا ہے مٹی سے پیل
لوہے کس طرح آگاہ ہے آگاہ پر سرورنگ
کا پوشاک پہنایا ہے سورج سے لپکے لوہے
اور گری ہو چھت کی طرح مسلسل ملتی رہتی ہے۔

3

حمد - د

نظم اکبر آبادی کی حالات زندگی

جواب

نظم اکبر آبادی کا پورا نام وی محمد
نظم اکبر آبادی دہلی میں 1745ء کو
پیدا ہوا اور 1818ء میں نظم اکبر آبادی
نے وفات پائی نظم اکبر آبادی ہندوستانی
شاعر ہیں انکی شاعری
ماحول کی وکاسی ہے انہوں نے یہاں



کی بیٹی تھی رضیہ سلطان بہت ہی محنتی تھی مرنے
سے پہلے اسکے والد نے رضیہ کے نام کے سکے
ماتہ بنوائے اور یہ وسعت کی کہ مرنے کے بعد
میری سلطنت میرے بیٹوں کے بجائے میری بیٹی کو
دی جائے رضیہ سلطان نے یہ غم کیا کہ میں
عوام کی بھلائی اور ترقی کے کام کرونگی مہمنہ
اس نے کیا کہ میں تب تک جن سے ہوں بھونگی
کہ یہ ثابت نہ کر دو کہ میں مردوں سے
کم رہوں رضیہ سلطان نے ساڑھے بیس
سال حکومت کی اس کی شادی التوینہ سے
ہوئی رضیہ سلطان کی لڑائی التوینہ کی فوج
سے ہوئی جس میں رضیہ سلطان کی شکست ہوئی
اسکے بعد دوسری لڑائی اسکے بھائی بہرام کی فوج
سے ہوئی جس میں رضیہ سلطان کو قیدی بنا کر
قتل کر دیا۔

3

جواب
شاعر کا حوالہ ہے مندرجہ ذیل اشعار کے شاعر اقبال
ہے انھوں نے اس نظم کے ذریعے انھوں
میں مل جل کر رہنے کی سہاٹی محنت ملتوی
امانداری جیسی صفات پر کی ہے

اشعار کا مطلب ہے اس نظم میں پیار کی غور بھری
ماہیت من کر گہری گہنی ہے کہ خدا نے
انہیں لڑا بنا دیا ہے لیکن چھٹے لفظ جیسا لڑا
میں بنا لیا تو کیا ہوا چھٹے درختوں پر چڑھنا لڑا
ہمکھا دیا اس نے تم میری طرح ایک قدم بھی
میں چل سکتے ہوں بس تم خدا کی تعریف



پریکھک دھارا
پردت ائک

پرسن
سائخا

پریکھارثی ائتار

حصہ - ج

جواب ۱۹ء
سیاق و سباق کا حوالہ ہے مندرجہ ذیل اقتباس
بھارتی نصاب میں شامل
خدا کے نام خط سے لیا گیا ہے۔

اقتباس کا مطلب ہے میں بنو القور کے دن ڈاک
خانے جاتا ہے تو وہ پوچھتا
ہے کہ میرے نام کا کوئی خط آیا ہے
کیا جب پوسٹ ماسٹر نے وہ خط دیکھا
تو وہ یہ سوچ کر خوش ہونے
لگا کہ اسے جو رقم خدا سے طلب کی
تھی وہ اسے مل گئی۔ اس کے بعد پوسٹ ماسٹر
میں نشو کہ تمہیں گیارہ اور دروازے کے
دراز سے لیں نشو کو دیکھتے دیکھتے وہ
کس طرح سے خوش ہو چکے ہیں نشو بالکل
پوسٹ ماسٹر نے دیکھا کہ اس کو جسے خدا پر
تھی سوچ میں ہیں ڈوا۔ اس کو جسے خدا پر
یکہ یقین تھا کہ یہ ہے اسے ملتے ہی غصے
میں جب اس نے رقم کی تھی تو وہ غصے میں
پھو گیا۔ اور خدای بربرانے لگا۔

جواب
سبق رضیہ سلطان کا خلاصہ

رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی ملکہ تھی
جو دہلی سے تخت پر تھیں رضیہ سلطان
لکھنؤ میں عورت تھیں انگریز سواروں کا دشمن
تھیں ان کے دشمن تھے ان کے دشمن تھے
سلطان دہلی کے بادشاہ الہیں التمش



परीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

حصہ - ب

جواب 4 برس کے اخیر رات کو بڑھا اپنے اندھیر گھر میں
اکبلا بیٹھا تھا۔

جواب 5 برس کی اخیر رات ڈروونی اور اندھیری تھی۔

جواب 6 آندھی بڑے زور سے چل رہی تھی۔

جواب 7 وہ اپنے بچپن کے زمانے کو یاد کرتا ہے اور
جتنا زیادہ یاد کرتا ہے اتنا ہی عمر بڑھتا
ہے اس سے بڑھا غمگین تھا۔

جواب 8 صفات جس میں اسم کی کسی صفات کے جاتی ہو
میں بیٹھا ہوا ہے جس

جواب 9 صفت = جس میں اسم کی ایہاتی یا ہراتی بیان کی جاتی ہو۔
جواب 10 فعل مستقبل = وہ فعل ہے جس میں آئندہ زمانہ
بتلایا جاتے۔

جواب 11 لیجئے سچے میں نہ جاتا۔

جواب 12 مورت = بیوی ر داری

جواب 12 سا بقت

یہ شرم
نا سمجھ

جواب 13 سکت (د) سوالیہ (؟)

1



A hand-drawn diagram of a single loop of a DNA double helix. The structure is represented by two intertwined lines forming a continuous loop. The major groove is the wider, more open space between the two strands, while the minor groove is the narrower, more constrained space. The diagram is drawn in red ink on a white background.

①

①

2

2



پरीक्षक द्वारा
प्रदत्त अंक

प्रश्न
संख्या

परीक्षार्थी उत्तर

[A] گلبری

(xiv)

[B] ساحر لاهیانی

(xv)

[A] شارت نواز خان

(xvi)

[C] غائب

(xvii)

[D] فقیر ویر

(xviii)

سوال نمبر 2 کا جواب

زیادہ

(i)

وایسا

(ii)

سج

(iii)

عزل

(iv)

دیر

(v)

ایسے

(vi)

سوال نمبر 3 کا جواب

ن اردو کی کہانی سے لیا گیا ہے۔



پریکھک دھارہ پردت اک	پرسن سنکھیا	پریکھارثی اتر
		حصہ - الف
		سوال نمبر 1 کا جواب
(A)		(i) [A] کنفیالال کیور
(B)		(ii) [B] پنڈوسان
(C)		(iii) [C] صبار
(D)		(iv) [D] کلھنڈ
(E)		(v) [B] الزنف
(F)		(vi) [C] سمور
(G)		(vii) [A] چالیں
(H)		(viii) [A] پیفرے کا زری
(I)		(ix) [D] وزیر علی
(J)		(x) [B] میرٹھ
(K)		(xi) [A] روٹی
(L)		(xii) [C] میر
(M)		(xiii) [B] موت کا

